مولانا لعل حسین اختر رح

حمل مرزا

مرزا غلام احمد قادیانی کے خلاف شریعت "الہامات" عقائد اقوال اور دعاوی میں حد درجہ کی نیرنگیاں پائی جاتی ہیں۔ جب علماء اسلام کی طرف سے مرزا کے انٹ شنٹ الہامات اور مکاشفات پر اعتراضات کئے جاتے ہیں۔ تو مرزا کے مرید اپنے "ظلی و بروزی نبی" کے الہامات مکاشفات اور تحریرات کو متشابہات 'تاویلات اور مجاز و استعارہ کے شکنجے میں جکڑ دیتے ہیں ہم اپنے آٹھ سالہ مرزائیت کے مطالعہ کی بناء پر کہہ سکتے ہیں۔ کہ مرزائی مذہب کی بنیاد جھوٹ و افترا کے بعد تاویلات اور استعارات پر ہے۔ مرزا بھی اپنے خلاف شریعت الہامات اور مکاشفات پر استعارات اور تاویلات کا پالش کر دیا کرتے تھے ہم ان اوراق میں بطور نمونہ مشتے از خروارے بتانا چاہتے ہیں کہ مرزا نے مجاز و استعارہ کے پردہ میں کس قسم کے حقائق و معارف کا انکشاف کیا ہے۔

مرزا کا حیض اور بچہ

مرزا اپنے الہام "یریدون ان یروطمثک" کی تشریح کرتے ہوئے لکھتے ہیں

"بابو الٰہی بخش چاہتا ہے کہ تیرا حیض دیکھے۔ یا کسی پلیدی اور ناپاکی پر اطلاع پائے مگر خدا تعالیٰ تجھے اپنے انعامات دکھائے گا۔ جو متواتر ہوں گے اور تجھ میں حیض نہیں بلکہ وہ بچہ ہو گیا ہے۔ جو بمنزلہ اطفال اللہ کے ہے۔ (تتمہ حقیقۃ الوحی صفحہ 143 و اربعین نمبر 4 حاشیہ صفحہ 19)

طاقت رجولیت کا اظہار

مرزا کے ایک مخلص مرید قاضی یار محمد صاحب بی او ایل پلیڈر نور پور ضلع کانگڑہ اپنے ٹریکٹ نمبر 34 (ج) موسومہ اسلامی قربانی مطبوعہ ریاض ہند پریس امرتسر کے صفحہ 12 میں لکھتے ہیں۔

"جیسا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے ایک موقع پر اپنی حالت یہ ظاہر فرمائی ہے کہ کشف کی حالت آپ پر اس طرح طاری ہوئی کہ گویا آپ عورت ہیں۔ اور اللہ تعالیٰ نے رجولیت کی طاقت کا اظہار فرمایا تھا۔ سمجھنے والے کے لئے اشارہ کافی ہے۔" (نعوذ باللہ)

استقرار حمل

مرزا نے لکھا۔

"مریم کی طرح عیسیٰؑ کی روح مجھ میں نفخ کی گئی اور استعارہ کے رنگ میں مجھے حاملہ ٹھہرایا گیا۔ (کشتی نوح صفحہ 47)

مرزا کے بیٹے کی تعریف

مرزا جی کو اپنے بیٹے کے متعلق الہام ہوتا ہے۔

"فرزند دلبند گرامی ارجمند مظہر الاول والاخر مظہر الحق والعلاء کان اللہ نزل من السماء

یعنی میرا بیٹا گرامی وارجمند ہو گا۔ اول و آخر کا حق اور غلبہ کا مظہر ہو گا۔ گویا خدا آسمان سے اترے (البشریٰ جلد دوم صفحہ 21-124)

دردِ زہ

مرزا رقمطراز ہے۔

"پھر مریم کو جو مراد اس عاجز سے ہے۔ دردِ زہ تنہ کھجور کی طرف لے آئی (کشتی نوح صفحہ 47)

مرزا جی کے مخلص مریدو!

"بتاؤ اور اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر جانتے ہوئے سچ بتاؤ کہ موجودہ زمانے میں اسلام کی تبلیغ کے لئے انہیں حقائق و معارف کی ضرورت تھی جس کو پورا کرنے کیلئے مرزا صاحب تشریف لائے؟ کیا مرزا صاحب کے اسی ایجاد کردہ فلسفہ کو یورپ کے سامنے پیش کرتے ہو۔؟ کیا مرزا صاحب کی ظلی اور بروزی نبوت اس وقت تک ثابت نہ ہو سکتی تھی جب تک انہیں اس قسم کے خلاف قرآن و حدیث الہامات اور مکاشفات نہ ہوتے؟ اور ان کو استعارہ اور مجاز کہو تو ہم دریافت کرتے ہیں۔ کہ الہامی اور کشفی طریق پر ایسے نسائیت کے رنگ میں رنگین اور گندے استعاروں کی ضرورت ہی کیا تھی؟

میرے دل کو دیکھ کر میری وفا کو دیکھ کر
بندہ پرور منصفی کیجئے خدا کو دیکھ کر

بقیہ از صفحہ ۱۹

کبھی کبھی آدھی رات کو فیکٹری میں اطلاع ملتی کہ پلاسٹر آف پیرس (جپسم) کا ٹرک آیا ہے۔ مالکان محصول چونگی پر پہنچتے چونگی والے جانتے تھے کہ اس میٹیریل پر سفید مٹی کی دوسری قسموں کی نسبت بہت زیادہ محصول لگتا ہے چنانچہ وہ محصول کی پرچی بناتے ہوئے خواہ مخواہ لیت ولعل سے کام لیتے۔ مقصد یہ ہوتا کہ کچھ رشوت دے دو اور ہم کاغذوں میں جپسم کی جگہ کسی اور میٹیریل کا نام لکھ دیں۔ چنانچہ اس طرح مالکان کھڑے کھڑے کافی رقم بچالیتے۔ ہاں ٹرک ڈرائیور کو بھی چائے پانی کے لیے دس بیس روپے دے دیے جاتے۔ بعض اوقات ایسا بھی ہوتا کہ مالکان چونگی والوں کو بھی غچہ دے جاتے بغیر محصول ادا کیے چپکے سے ٹرک فیکٹری کے اندر لے آتے۔ ملازمین کو پہلے ہی فیکٹری میں ٹھہرا لیا جاتا تھا۔ ادھر ٹرک داخل ہوتا ادھر آٹھ دس آدمی دھڑا دھڑ ٹرک سے پلاسٹر کے توڑے اتارنے لگتے۔ گیٹ کی طرف بھی مسلسل نگاہ رہتی کہ چھاپا نہ پڑ جائے۔ ہدایت ہوتی کہ جوں ہی چونگی والے آئیں، توڑے اتارنے کی بجائے لادنے شروع کر دینا۔ لیکن مجھے یاد ہے کہ کبھی چھاپے تک نوبت ہی نہ آتی۔ صبح میں اس "کارخانے" پر مالکان کے کھلے ہوئے چہرے دیکھتا!